

Sex and Sexuality in Islam [اسلام میں جنس اور جنسیت] ڈاکٹر

محمد آفتاب خان۔ ناشر: نشریات، ۲۰۰۶ء۔ اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۷۷۰۔ قیمت (مجلد): ۶۵۰ روپے۔

قرآن و سنت کا یہ امتیاز ہے کہ وہ بعض ایسے معاملات میں بھی جہاں زبان بات کرتے ہوئے ہچکچاتی ہے، ایک ایسا اسلوب اختیار کرتے ہیں کہ خاندان کا ہر فرد اس کا مطالعہ کر سکے اور معنی و مفہوم کو سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ یہ بات فرما کر کہ بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر ہو، ہادی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام معاملات کا احاطہ فرمایا جن کا تعلق معاشرت، ازدواجی تعلق اور قانون و ادب کے ساتھ تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اس نقطہ نظر سے ہر وہ انسانی کاوش جو بعض ایسے موضوعات پر اختیار کی جائے گی جو حساس سمجھے جاتے ہیں اور میرے خیال میں ان کے حساس رہنے میں نہ صرف حرج نہیں بلکہ شاید زیادہ خوبی ہے، ہمیشہ ایک کوشش ناتمام رہے گی۔

اس انسانی مشکل کے باوجود ڈاکٹر آفتاب خان نے ایک ایسے موضوع پر قلم اٹھایا ہے جو عرصے سے حساس رہا ہے۔ گو گزشتہ سات برسوں میں اس ملک عزیز کے نام نہاد آزاد میڈیا نے اپنی مقدور بھر کوشش کر لی ہے کہ وہ شرم و حیا کے تمام پیمانوں کو توڑتے ہوئے ایسی اصطلاحات کو جو بحالت مجبوری عدلیہ میں ایک جج ملزم سے جرح کے دوران استعمال کرتا تھا، اتنا عام کر دے کہ ایک ۱۰ سال کی بچی بھی والدین سے پوچھنے پر مجبور ہو کہ یہ 'زنا' کیا ہوتا ہے اور کیسے کیا جاتا ہے! یہ کتاب ایک علمی کاوش ہے جس میں اس موضوع سے متعلق کثیر معلومات کو یکجا کر دیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ بڑی حد تک جو ضمنی اور ذیلی موضوعات اس دائرے میں آتے ہوں ان پر بھی اپنی رائے کا اظہار کر دیا جائے۔ اس لحاظ سے یہ ایک جرأت مندانہ کاوش ہے۔

تاہم، بعض ایسے پہلو ہیں جن کی وضاحت اگر اتنی مفصل نہ ہوتی تو شاید مناسب ہوتا۔ موجودہ صورت حال میں یہ کتاب ایک بالغ نظر علوم عمران کے طالب علم کے لیے تو مفید ہے لیکن ایک عام قاری کے لیے بعض معلومات غیر ضروری ہیں۔

کتاب سات حصوں اور ۲۳ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں جنس اور جنسی تعلیم سے بحث کی گئی ہے اور قدیم یورپی تصورات اور اسلام کے تصورات کا موازنہ کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں اسلام کا عمومی تعارف ہے۔ اس میں اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ، اسلام کا تصور حجاب وغیرہ